ساتھ دینی تعلیم وتربیت کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ اُثریہ ایجوکیشن سسٹم کے اس نہج کی شاندار جھلک 23 مارچ بروز بدھ اُثریہ ماڈل بوائز ہائیر سیکنڈری سکول جہلم کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات کے موقع پر نظر آئی۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی ممتاز مذہبی سکالر پروفیسر حافظ ابوبکر صدیق تھے۔ پروگرام صبح 9 بجے سے ظہر کی نماز تک جاری رہا۔ مہمانان گرامی کی آمد مقررہ وقت پر شروع ہو چکی تھی۔ اس تقریب کیلئے جامع کے وسیع سبزہ زار کو بہت احسن انداز میں مزین کیا گیا تھا۔ کم وبیش پانچ سو خواتین وافراد کیلئے انتظام کیا گیا تھا اور سٹیج کے پیچھے اُثریہ ایجوکیشن سسٹم کی سالانہ تقریب کی شیٹ منظر کو انتہائی پُر وقار بنائے ہوئے تھی۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس کے بعد طلبا نے خوبصورت انداز میں تمام مہمانان گرامی کو خوش آمدید کہا اور پھر طلبا نے مختلف اقسام کی تقاریر، نظمیں، ترانے اور ٹیبلو پیش کیے۔

مہمان خصوصی کے خطاب سے پہلے رئیس الجامعہ جناب حافظ عبدالحمید عامر اور اُثریہ ایجوکیشن سسٹم کے پرنسپل جناب محمد زاہد خورشید نے باری باری تمام مہمانان گرامی کا تقریب تقسیم انعامات میں اپنی آمد سے رونق بخشنے پر شکریہ ادا کیا اور انہیں اُثریہ ایجوکیشن سسٹم میں دینی اور دنیاوی تعلیمی سرگرمیوں کے بارے میں آگاہ کیا۔

آخر میں تقریب کے مہمان خصوصی ممتاز مذہبی سکالر پروفیسر حافظ ابوبکر صدیق نے دنیاوی تعلیم کے ساتھ دینی تربیت کی اہمیت کو اجاگر کیا اور آگاہ کیا کہ اچھی تعلیم ہی کامیابی کی کنجی ہے اور اچھی تعلیم کیلئے اُثریہ ایجوکیشن سسٹم کے زیر نگرانی چلنے والے تمام کیمپسز بہترین درسگاہیں ہیں، مزید کہا کہ یہ بڑے اعزاز کی بات ہے کہ جہلم میں رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر کی سربراہی میں جامعہ کے اندر دونوں تعلیموں کو ایک ہی چھت تلے اکٹھا کر دیا گیا ہے جہاں یہ طلبا مستقبل میں ایک دینی سکالرز ہونے کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر وانجینئر بھی بنیں گے۔ آخر میں تمام شعبہ جات میں امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ اس پُر وقار تقریب کا اختتام رئیس الجامعہ کی دُعائے خیر سے ہوا، آخر میں مہمانوں کی ضیافت بھی کی گئی۔

جامعہ علوم اُثریہ کا 15 واں سالانہ فری آئی کیمپ

دینی تعلیم وتربیت کے ساتھ ساتھ سماجی خدمات کا مستقل تسلسل قائم کر کے جامعہ علوم اُثریہ جہلم نے غریب عوام کے دل موہ لئے، ان خیالات وتاثرات کا اظہار جہلم میں 15 ویں سالانہ فری انٹرنیشنل فری آئی کیمپ کے موقع پر مریضوں، ان کے لواحقین اور ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے اپنے ذاتی مشاہدہ کے موقع پر رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر سے کیا ہے۔ یاد رہے کہ دینی علوم کی بین الاقوامی یونیورسٹی (جامعہ علوم اُثریہ) جو گزشتہ (37) سال سے قرآن وحدیث کی اعلیٰ تعلیم کا شاندار ریکارڈ رکھتی ہے۔ یہ ادارہ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عوام

کی سماجی خدمت میں بھی پیش پیش ہے۔ یتیم بچوں کیلئے وظائف، رمضان المبارک کے موقع پر راشن کی تقسیم، اُثریہ ٹرسٹ ہسپتال بھٹیال وائثریہ فری ڈسپنسری، مساجد کی تعمیر اور آبنوشی کی سکیموں کے ساتھ ساتھ گزشتہ پندرہ (15) سال سے مسلسل فری آئی کیمپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی ہزاروں مریضوں کی آنکھوں کا مفت معائنہ، فری عینکیں اور ادویات مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ مریضوں کو رہائش اور کھانا بھی فری دیا گیا، آپریشن سے قبل مریضوں کے یورن اور شوگر ٹیسٹ بھی فری کئے گئے۔ مریضوں کے علاج معالجہ کیلئے سعودی عرب کی این جی او ''البصر انٹرنیشنل فاؤنڈیشن'' اور ''نور دبئ'' کے تعاون سے الابراہیم آئی ہسپتال کراچی کے بین الاقوامی شہرت کے حامل ماہر ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل سٹاف کی پندرہ (15) رکنی ٹیم نے ڈاکٹر فخر الدین کی قیادت میں کیا۔ جبکہ ان کی معاونت میں جامعہ علوم اُثریہ کے اساتذہ وطلبا، اہل حدیث یوتھ فورس، اہل حدیث سٹوڈنٹس فیڈریشن اور الاحسان ویلفیئر کے جوانوں کے علاوہ انجمن اہل حدیث (رجسٹرڈ) و مرکزی جمعیت اہل حدیث کے احباب پیش پیش رہے۔ زنانہ کیمپ میں جامعہ اُثریہ للبنات کی معلمات وطالبات کے علاوہ جہلم کی دیگر خواتین نے بھرپور حصہ لیا۔

اس مرتبہ کیمپ میں تین ہزار سے زائد مریضوں کا فری چیک اپ کیا گیا جبکہ سینکڑوں مریضوں کی آنکھوں کا آپریشن کیا گیا اور تمام مریضوں کو لینز بھی فری ڈالا گیا۔ یاد رہے کہ یہ کیمپ علاقے کا سب سے بڑا فری آئی کیمپ ہے۔ جہاں جامعہ علوم اُثریہ کی عظیم الشان سہ منزلہ بلڈنگ کی ایک چھت تلے یہ سارے کام سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ اس موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے بتایا کہ الحمدللہ آج تک اس کیمپ میں ہونے والے آپریشن کے تمام مریضوں کو اللہ رب العزت نے صحت وعافیت سے نوازا اور کسی مریض سے کوئی شکایت موصول نہ ہوئی، اس پر ہم اللہ کا جتنا بھی شکریہ ادا کریں وہ کم ہے۔ اس موقع پر ضلع جہلم کی سیاسی، سماجی، مذہبی، صحافتی حلقوں کے خصوصی تعاون کے ساتھ ساتھ ضلعی پولیس کے افسران اور اہلکار، سکیورٹی کے اعلیٰ انتظامات کرنے پر بھی خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ کیمپ کا دورہ کرنے والی بے شمار اہم شخصیات میں ڈی سی او جہلم محمد اقبال حسین اور ڈاکٹر شاہد تنویر جنجوعہ وغیرہ شامل ہیں۔ اس کیمپ کے نگران مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق تھے اور ان کی معاونت نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی نے کی۔ ان کے دیگر معاونین میں راجہ انار گل خان ایڈووکیٹ، ارشد محمود زرگر، صدیق احمد یوسفی، سیٹھی محمد ارشد، عمران صادق اور محمود عدنان تھے۔ دیگر انتظامی کمیٹیوں کے نگرانوں میں سید ثناء اللہ شاہ، عامر سلیم علوی، سیف ادریس، چوہدری عبدالاحد اور سیٹھی محمد اصغر شامل ہیں۔